



## سوال

(183) ایک رضعہ سے حرمت ثابت نہیں ہوتی

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں اپنی بچا زاد سے شادی کرنا چاہتا تھا تو منگنی سے پہلے اس کی بہن نے مجھے بتایا کہ اس نے مجھے دودھ پلایا ہے لیکن اسے رضعات (دودھ پینے) کی تعداد معلوم نہیں لیکن میری والدہ نے مجھے یہ بتایا ہے کہ اسے یاد ہے کہ اس نے صرف ایک بار دودھ پلایا تھا اور اس کے علاوہ اور کچھ یاد نہیں، والدہ سے یہ تحقیق کرنے کے بعد کہ صرف ایک ہی دفعہ دودھ پینا ثابت ہے، میں نے اپنی بچا زاد سے منگنی کر لی اور اب میں تردد میں ہوں کہ اس سے شادی کر لوں یا نہیں کیونکہ پانچ معلوم رضعات تو ثابت نہیں ہیں یا یہ کہ شادی سے پہلے ہی طلاق دے دوں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ اسے طلاق نہ دیں کیونکہ وہ رضعات ثابت نہیں جس سے نکاح کرنا حرام ہو جاتا ہے اور وہ ہیں پانچ معلوم رضعات اور وہ بھی اس طرح کہ ہر دفعہ پستان کو منہ میں لے کر دودھ چوسا گیا ہو اور پھر چھوڑ دیا گیا، اگر اس طرح رضاعت ثابت ہو تو یہ بیوی آپ کی خالہ یعنی آپ کی ماں کی رضاعی بہن ہوگی لیکن جب صرف ایک ہی رضعہ ثابت ہے تو یہ آپ کے لئے حرام نہیں ہے، اسے اپنی بیوی بنا کر لپٹنے پاس رکھو، اللہ سے ڈرو اور پریشانی اور اوہام کو دور کر دو کیونکہ اصل تو حلت ہے اور یہاں ایسی کوئی دلیل موجود نہیں جو اس حلت کو ختم کرنے والی ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح: جلد 3 صفحہ 156

محدث فتویٰ